109

البضاعة الرائحة فى تجويد الفاتحة

شرف الدين محمد بن محمد بن ابراهيم

اوراق : ۳۲ - سائز : ½۲۱ × ½۱۳ اور ۱۳ × ½۷ -

سطور : ۱۵ - خط : نسخ -

تاریخ تالیف : ماہ ذی الحجہ ۹۷۷ھ/۱۵۷۰ء - مقام تالیف : احمد آباد -

مہر و مالک : شیخ فرید (احمد آبادی) بن شیخ شریف بن شیخ فرید - اس سے قبل ابوالقاسم بن شیخ محمد کی ملک میں تھی، جسے شیخ عبدالرحمٰن جلد ساز سے ۱۱۴۱ھ/۱۷۲۸ء میں خریدا تھا -

موضوع : تجوید - زبان : عربی -

آغاز : الحمد للہ الذی جعلنا من حملۃ کتابہ ونظمنا فی سلک اہلہ احبابہ -

اختتام : قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم کلمتان حبیبتان الی الرحمٰن حقیقتان علی اللسان ثقیلتان علی المیزان سبحان وبحمدہ سبحان اللہ العظیم -

نوٹ : مصر کے مشہور قاری فخر الدین عثمان امام جامع ازہر گذرے ہیں، وہ ابن البرہان المخزومی الشافعی المقری المصری کے نام سے زیادہ مشہور ہیں۔ اس کتاب کے مصنف ان کی سبط میں سے ہیں - قاری فخر الدین نے شمس الدین ابوالخیر محمد بن محمد بن محمد فاخر القضاۃ علامہ الجزری سے ۸۵۱ھ/۱۴۴۷ء میں ہرات میں درس لیا تھا -

مصنف کو سخت شکایت ہے کہ اس دیار کے لوگ الفاظ قرآن صحت کے ساتھ ادا نہیں کرتے حالانکہ ہر ایک علم تجوید کے عالم ہونے کا مدعی ہے - جب ان کی توجہ اس طرف دلائی جاتی ہے تو بحث ومباحثے پر اتر آتے ہیں - نتیجہ یہ ہوا کہ لسان عرب مستقیم کو چھوڑ کر ہر شخص کلام پاک اپنی زبان کے لہجہ میں پڑھ رہا ہے - عربی صحیح لہجہ کا مذاق اُڑایا جاتا ہے - لوگ اصول وضوابط سے اعراض کرنے لگے ہیں - لہٰذا میرے لیے یہ رسالہ تحریر کرنا فرض ہوگیا ہے -

مصنف مزید لکھتے ہیں کہ جب وہ دمشق میں تھے تو علامہ سخاوی کے قصیدہ نونیہ پر جو علم تجوید میں ہے شرح لکھنا شروع کی تھی، جو نامکمل رہی تھی - کتاب میں اُسی قصیدہ کی شرح شامل ہے جس کا پہلا شعر یہ ہے بحمدک ربی ابدأ النظم اولا

واهدی صلاتی للنبی من تلاش

یہ کتاب احمد آباد کے مشہور بزرگ شیخ فرید کی ملکیت میں رہ چکی ہے -